بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نقش آغاز

ماہنامہ الحق نے محض فضل ایزدی اور اسی کریم و قدیر ذات کے اعتماد و بھروسہ پر ۱۴۰۶ھ کے آغاز کے ساتھ زندگی کی دو دہائیاں پوری کر کے تیسری دہائی یعنی حیات مستعار کی اکیسویں منزل میں قدم رکھا۔ سفر کا یہ طویل عرصہ اور بیس سالہ زندگی کی یہ روئیداد ان مختصر صفحات میں نہ لکھی جا سکتی ہے اور نہ لکھنا زیب دیتا ہے۔ مادی ذرائع کے فقدان، وسائل کی قلت اور بے بضاعتی کے باوجود جو کچھ بھی ہوا محض فیاضِ ازل کے فضل و کرم اور اسی کے الطاف و عنایات ہی سے ہوا اور الحمدللہ کہ اس عرصہ میں ماہنامہ الحق حالات سے مصالحت، مداہنت، کسی کی دلآزاری و دلشکنی، کسی کی ناراضگی و عتاب، جان بوجھ کر کسی طمع و خوف، یا ذاتی رجحانات، جتھہ بندی اور گروہی تعصب سے بالاتر رہ کر محض رضائے الٰہی کی خاطر، حق کی سربلندی اور علومِ نبوت کی روشنی میں راہِ صواب کی نشاندہی کرتا رہا۔

نہ غرض کسی سے نہ واسطہ، مجھے کام اپنے ہی کام سے
تیرے ذکر سے، تیری فکر سے، تیری یاد سے تیرے نام سے

اس موقعہ پر ہم اپنے ان اکابر، مشائخ، علماء اور مخلص قارئین و معاونین کے بھی صمیم قلب سے شکرگذار ہیں جن کی سرپرستی معاونت پرخلوص تمناؤں اور دعاؤں سے اتنا بڑا کام ہوتا رہا۔ اور ہو رہا ہے جس کا **تصور خواب و** خیال میں بھی نہیں ہو سکتا۔ ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم۔

مدیر الحق اپنی بے پناہ مصروفیات کی وجہ سے افسوس کہ خود نقشِ آغاز تو نہ لکھ سکے مگر پارلیمنٹ کی کارکردگی کے بارہ میں رواروی اور عجلت میں جو کچھ بتلایا وہ حسب ذیل ہے:

اکتوبر کے آخری ہفتہ میں ملک کے سب سے بڑے منتخب ادارے سینٹ نے ہمارے پیش کردہ شریعت بل سے متعلق سٹینڈنگ کمیٹی کو مزید مہلت دینے کی تجویز ۵ اکے مقابلہ میں ۱۷ سے مسترد کر کے محرکین بل کی جانب سے منتخب کردہ کمیٹی کے حوالے کر دیا۔

شریعت بل کو بطور ایجنڈا شامل کرنے کے بعد یہ دوسری عظیم الشان کامیابی تھی جس سے اللہ کریم نے